★ ڈاکٹر علی محمد

اسلامی نظام زندگی اور اس کے بنیادی تصورات

(مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ)

اسلامی نظام زندگی اور اس کے بنیادی تصورات سید مودودی کے مضامین پر مبنی ایک مجموعہ ہے یہ کتاب اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ مسلمانوں کو کیسی اور کس طرح زندگی گزارنی چاہیے اور اسلام اُن کیلئے کس طرح کے اصول وضوابط پیش کرتا ہے یہ کتاب سات اہم ابواب پر مشتمل ہے جن کو بعد میں مزید ذیلی ابواب میں منقسم کیا گیا ہے۔ کتاب ہٰذا کی ابتداً توحید، رسالت اور آخرت جیسے تصورات سے کی گئی ہے جن کو عقلی نقطہ نظر سے پیش کر کے اِن کی حقیقت عیاں ہوجائے۔ موجودہ سائنسی طریقوں کو بنیاد بنا کر اللہ کے کاربائی دنیا کی بھر پور وضاحت کی گئی نبوت محمد ﷺ کو بھی عقلی علوم سے سمجھانے کی کوشش کی گئی اور تاریخ کو گواہ بنا کر اور عرب کی حالات کو سامنے رکھ کر محمد ﷺ کی بعثت کے ساتھ ساتھ عرب دنیا میں اُن علوم کا پہلے ناپید ہونا جن کا بعد از نبوت محمد ﷺ دنیا میں ظہور ہوا، کی پوری وضاحت کی گئی۔ زندگی بعد از موت کے موضوع میں یہ باور کرنے کی کوشش کی گئی کہ آخرت اصل میں انسان کے دنیائی عمل صالح اور عمل رذیل ہے کہ عدالت اِلٰہی میں جزا اور سزا کا فیصلہ کیا جائے گا کیونکہ دنیا میں مکمل بدلہ ملنا ناممکن ہے گرچہ عقلی علوم کے ماننے والے آخرت کو بعید از عقل ہی سمجھتے ہیں لیکن حق تو یہ ہے کہ عقل کے متوالوں کو اس کی نفی نہیں کرنی چاہئے اگر وہ اثبات کے قائل نہیں ہیں۔ امثال کے ذریعے انصاف اور عقلی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر انسان کو اِلٰہی نظام کے بارے میں سوچنے اور ذہن کو مبذول کیا گیا تا کہ حقیقت پسندی، اصلیت اور سچائی عیاں ہوجائے۔

مولانا نے اُن لوگوں پر حیرت کا اظہار کیا ہے جو دوسرے عالم کے بارے میں تذبذب کے شکار ہیں۔ توحید باری تعالیٰ کو سمجھانے کے لئے مختلف مِثالیں بیان کی گئی تا کہ کائنات کے خالق کے بارے میں کوئی شک ذہن میں نہ رہے اور قدرت اِلٰہی کا مقام، طاقت اور علم کسی دوسرے کے سر باندھا جائے۔

★ اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، اونتی پورہ، ۱۹۲۱۲۲، جموں وکشمیر